© rasailojaraid.com

مولانا قاضی عبدالحی حقی پیر صاحب ہاشمی ہزاروی آپ ۴ ستمبر ۱۹۱۸ء کو مولانا قاضی عبدالقادر صاحب کے گھر "رجوعیہ" تحصیل ایبٹ آباد ضلع ہزارہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے بڑے بھائی مولانا قاضی عبدالواحد صاحب سے حاصل کی، پھر جامعہ فتحیہ اچھرہ لاہور میں مولانا حافظ مہر محمد صاحب سے پڑھتے رہے۔

دورۂ حدیث کی سند جامعہ عربیہ مفتاح العلوم کلھوالی (کیمبلپور) کے حضرت مولانا نور محمد صاحب تلمیذ شیخ الہند حضرۃ مولانا محمود حسنؒ سے حاصل کی۔ فراغت کے بعد مدرسہ "احیاء العلوم" جامع دوڑ حویلیاں، ہزارہ میں بطور صدر مدرس کئی سال تک تدریسی خدمات انجام دیں۔

۱۹۵۰ء میں مرکزی جامع مسجد حویلیاں سٹیشن کے امام و خطیب مقرر ہوئے اور اب تک یہ خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ اس علاقہ کے قاضی بھی ہیں۔ مئی ۱۹۶۲ء کو اکیڈمی علوم اسلامیہ کوئٹہ میں ۲۵ علماء نے برائے تربیت شرکت کی تھی ان سب میں آپ اول آئے، پھر وہاں آپ کو بطور "فیلو"[1] لے لیا گیا، اسی عرصہ اثناء میں آپ نے ——

تصانیف :- اسلامی تعلیمات —— نامی کتاب لکھی جو بعد میں جامعہ اسلامیہ بہاولپور سے نہایت خوبصورتی کے ساتھ شائع ہوئی۔ $\frac{۲۲ \times ۱۸}{۸}$ کے سائز میں اس کے ۲۴۴ صفحات ہیں۔

۲- العروۃ الوثقیٰ —— احادیث و دعاؤں کا مجموعہ، ناشر تعلیم القرآن ٹرسٹ راہوالی ضلع گوجرانوالہ۔ تعداد ۱۵ ہزار۔

۳- مسائل نماز ۴- ترجمہ پارہ اول (حافظ نذر احمد، مولانا عنایت اللہ صاحب کیساتھ آپ بھی شریک رہے ہیں۔ وہی ناشر) بیعت کا تعلق آخر میں حضرۃ مولانا مفتی بشیر احمد پسروریؒ سے ہوا۔ اور ۴۷، ۱۹ء میں ان کی طرف سے مجاز بھی ہوئے۔

مولانا ڈاکٹر سید عبدالرحمٰن ہزاروی آپ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۹ء کو شاہ ولی صاحب کے گھر "لنڈی" علاقہ "دلیشان" تحصیل بٹگرام ہزارہ میں پیدا ہوئے۔

ابتدائی تعلیم علاقہ کے علماء سے حاصل کی، ۱۹۵۲ء میں جامعہ فتحیہ اچھرہ لاہور میں مولانا حافظ مہر محمد صاحب سے مختلف کتب کا درس لیا، ۱۹۵۴ء تا ۱۹۵۵ء جامعہ اشرفیہ لاہور میں پڑھتے رہے۔

۱۹۵۶ء میں اعلیٰ تعلیم کیلئے دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا اور ۱۹۵۷ء میں حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ سے دورۂ حدیث پڑھ کر سند حاصل کی بعض کتابوں کے انعامی نتیجہ پر انعامی کتب انعام میں ملیں۔

---

[1] بعد میں آپ کو لیکچرر لے لیا گیا اور جامعہ اسلامیہ میں علماء کو پڑھاتے رہے۔ عوام کے شدید اصرار پر واپس حویلیاں آگئے اب تبلیغی اور اصلاحی کوششوں میں مصروف رہتے ہیں۔

© rasailojaraid.com